© rasailojaraid.com

"مخدوم ومکرم زیدت معالیہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، مزاج گرامی!

نامۂ کرم نے ممنون فرمایا۔ یزید کے بارے میں میری وہ تحریر جس کا جناب نے حوالہ دیا ہے ایک خاص جھگڑے کو فرو کرنے کے لئے تھی۔ مگر میرے رفیق نے اسے میرے علم واطلاع کے بغیر شائع کر دیا۔ اور میں نے بھی اسے چھپنے کے بعد ہی پڑھا۔ آنجناب نے بہت کرم فرمایا کہ اس کی طرف توجہ دلائی۔ میں کوشش کرونگا کہ فرصت ملے تو اس مسئلہ پر کچھ زیادہ تفصیل کے ساتھ لکھوں۔
جہاں تک میں نے غور کیا ہے ہمارے اکابر کا مسلک وہی ہے جو میں نے ملا علی قاری کی عبارت سے نقل کیا ہے۔ "فلاشک ان السکوت اسلم"۔ واللہ اعلم۔ لیکن اگر ہمارے اکابر کا مسلک سمجھنے میں مجھ سے غلطی ہوئی ہو تو میں اپنی غلطی سے رجوع کر سکتا ہوں۔ اور جو کچھ اکابر نے فرمایا ہے اسکو درست سمجھتا ہوں۔

جہاں تک دو قسم کی عبارتوں کے درمیان تطبیق کا تعلق ہے اس کا منشاء میں یہ سمجھتا ہوں کہ بعض حضرات کے نزدیک وہ مومن تھا مگر فاسق اسلئے اس پر لعنت صحیح نہیں اور بعض کو اسکے ایمان میں بھی تردد ہے بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ اس کے کفر کا یقین ہے۔

صاحب روح المعانی کا رجحان اسی طرف معلوم ہوتا ہے۔ امید ہے مزاج بعافیت ہوں گے"

والسلام محمد یوسف

۲۶/۱۱/۱۴۰۱ھ

لیکن کتاب "آپ کے مسائل اور ان کا حل" کی جلد اول میں میرے خط پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں دوسرا فریق "بغض یزید" میں آخری سرے پر ہے اس کے نزدیک یزید کی سیاہ کاریوں کی مذمت کا حق ادا نہیں ہوتا جب تک کہ یزید کو دین و ایمان سے خارج اور کافر وملعون نہ کہا جائے۔ یہ فریق یزید کو اس عام دعائے مغفرت ورحمت طلبی کا مستحق بھی نہیں سمجھتا جو امت محمدیہ (علی صاحبہا الصلوۃ والسلام) کے گناہ گاروں کے لئے کی جاتی ہے۔ (آپ کے مسائل اور ان کا حل ص ۱۷۱ ج ۱) اناللہ وانا الیہ راجعون

نہایت ہی احترام کے ساتھ میں کہتا ہوں کہ مولانا کا میرے خط سے اس نظریہ کا استخراج ان کا اپنا طبع زاد ہے۔ میرے خط میں تو اس طرف اشارہ تک نہیں کیونکہ اس معاملہ میں میرا وہی نظریہ ہے جو محققین اہل سنت کا ہے۔ "فلاشک ان السکوت اسلم" یا جیسا کہ صاحب مفتاح السعادۃ نے فرمایا ہے
فالاسلم عدمہ اذلم یثبت انہ قتلہ اوامربہ اورضی بہ اوفرح بہ وان یثبت ذالک فلم یثبت انہ مات بلا توبہ۔ ص ۲۹۰ ج ۲

(بقیہ ص ۲۶ پر)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

طنز و مزاح

ساغر اقبالی

زبان میری ہے بات انکی

لوڈشیڈنگ ۲۴ دسمبر سے دوبارہ شروع ہو جائے گی۔ (ایک خبر)

ختم کب ہوئی تھی؟

○ کراچی کے حالات جلد معمول پر آجائیں گے۔ (بے نظیر)

غریبوں کی کمائی لٹ جانے کے بعد!

○ اپوزیشن اپنی تحریکوں کا انجام دیکھ چکی ہے۔ (نصراللہ)

کشمیر کمیٹی کے چیئرمین کی صورت میں!

○ ہمارا نظام تعلیم کالے انگریز پیدا کر رہا ہے۔ (عمران خان)

یہی بات مولوی نے کہی تو کالے انگریز نے اسے دقیانوسی کہا۔

○ آصف زرداری کے حلقے میں بلاول نہر کا کام شروع ہو گیا۔ (ایک خبر)

قاضی نے اپنی جورو کا منہ چوما۔ لوگوں پر احسان کیا۔

○ برطانوی وفد کے لئے انور سیف اللہ کا خصوصی عشائیہ۔ جام ٹکرائے۔ رقاصاؤں پر نوٹوں کی بارش۔ (ایک خبر)

بدنام ہیں بدذات ہیں بدکار ہیں ویسے۔ اے وائے چمن تیرے نگہدار ہیں کیسے!

○ پولیس سے ہماری جان چھڑائیں۔ ڈاکوؤں سے ہم خود نمٹ لیں گے۔ (ممتاز بھٹو)

پولیس اور ڈاکوؤں سے آپ بھی ناراض ہیں؟

○ قومی اسمبلی میں ہنگامہ۔ (ایک خبر)

کوئی تشویش کی بات نہیں معمول کی مشقیں ہیں۔

○ بیگم "ناہید سکندر" نے داتا دربار حاضری دی۔ (ایک خبر)

اللہ کے دربار میں حاضری نصیب نہیں۔

○ بے گناہ لوگوں کی ہلاکت پر دلی افسوس ہے۔ (بے نظیر)

مگرمچھ کے آنسو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

○ ہیل سلاسی کو انقلابیوں نے گلا گھونٹ کر ہلاک کیا تھا۔ (ایک خبر)
اے عقل والو! عبرت حاصل کرو!

○ بھارت میں خواتین کی تین یونیورسٹیاں ہیں۔ پاکستان میں ایک بھی نہیں۔ (پروفیسر فاروق ملک)
پاکستان میں بھی تین ہیں۔ خواتین تھانے۔ خواتین بنک۔ خواتین عدالتیں۔

○ ملتان۔ ۱۱ ماہ میں ۱۰،۰۰۰ سے زائد مقدمات کا ریکارڈ اندراج۔ (ایک خبر)
جاگیردار زیادہ۔ جرائم بھی زیادہ۔

○ وزیر اعظم نے عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے۔ (قربان چوہان)
او جا.... او جا! منہ دھو کے آ.... !

○ حاکو اور ڈاکو۔ باپ بیٹے کی ٹیم نے ملک کو تباہ کر کے رکھ دیا ہے۔ (مرتضیٰ بھٹو)
مشرقی پاکستان بھٹو نے علیحدہ کرایا۔ (آنجہانی یحییٰ خان کے بیان سے اقتباس)

○ (شہداد پور) پولیس اہلکاروں نے جوتوں سمیت مسجد میں گھس کر ۳ افراد کو گرفتار کر لیا۔ (ایک خبر)
لعنت بے شمار بکار ثواب!

○ وزیر اعظم کو سیر سپاٹے سے فرصت نہیں۔ (ساجد نقوی)
عورت اور گولی ایک دفعہ چلی تو توبہ ہی بھلی۔

○ نواز شریف کے بیمار بیٹے کے لئے بے نظیر کا گلدستہ۔ (ایک خبر)
ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو شراب میں!

○ وٹو نے پرندوں کا شکار کیا۔ (ایک خبر)
بندوں کے شکار سے اکتا گئے ہوں گے۔

○ اخبارات کراچی کے واقعات کم شائع کریں۔ (کھرل)
انسان بے گناہ قتل ہوتے رہیں؟

○ سابق دور میں پولیس لوگوں کو گھروں سے اٹھا لے جاتی تھی۔ عوامی حکومت نے یہ سلسلہ ختم کر دیا ہے۔ (بے نظیر)
لوگوں کو سڑکوں پہ مروانا شروع کر دیا ہے۔

○ کسی منصب کی خواہش نہیں۔ (نوابزدہ نصر اللہ)
ایک ہی منصب لے ڈوبا ہے۔

○ مغربی معاشرہ عریانی کی وجہ سے برباد ہو رہا ہے۔ (عمران خان)
"دختر مشرق" تو عریانی پہ لٹو ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

○ پاکستان ناقابل تقسیم وحدت ہے۔ (صدر لغاری)

قائد اعظم کا یا قائد عوام کا؟

○ امن و امان سے کھیلنے والوں کی کمر توڑ دوں گا۔ (وٹو)

لنگڑے نے چور پکڑا۔ دوڑیو میاں اندھے!

○ کیا بے نظیر اندھی بہری ہیں۔ انہیں کراچی میں بہتا خون نظر نہیں آتا۔ (پروفیسر غفور)

بالکل صحت مند ہیں یہی ان کی صحت کا راز ہے۔

○ وفاقی وزیر قانون اقبال حیدر مستعفی (ایک خبر)

کوئی نویں جوٹھ آ جائے گی۔

○ حکومت مہنگائی پر قابو پانے میں ناکام رہی ہے۔ (شیر افگن)

ڈوب مرنے کا مقام ہے۔

○ فضل الرحمن نے فرانس کی نیشنل اسمبلی کا دورہ کیا۔ (ایک خبر)

کہاں قاسم العلوم اور کہاں فرانس کی نیشنل اسمبلی.... کجا حوضِ کوثر کجا حمام خانہ کلب۔

○ (عمر کوٹ) پچاس روپے گم ہونے پر سیٹھ نے نوکر کو مار مار کر ہلاک کر دیا۔ (ایک خبر)

انسان مر گیا کمینہ باقی رہ گیا۔

○ بابری مسجد کو دوبارہ اصل جگہ پر تعمیر کیا جائے۔ (اسلامی سربراہ کانفرنس کا مطالبہ)

اور مالاکنڈ میں جو مساجد شہید کی گئی ہیں؟

○ مولانا عبدالستار ایدھی ناپسندیدہ سرگرمیوں کی بناء پر گرفتار ہونے والے تھے؟ بلقیس ایدھی کا دورہ بھارت بھی خفیہ مشن ہے۔ (اخبار کی بڑی خبر)

اخبارات کا مولانا...... مگر قرآن مجید نہ پڑھا ہوا اور نماز کو اہمیت نہ دینے والا بہروپیا!

○ محمد صلاح الدین مدیر تکبیر کو شہید کر دیا گیا۔ (ایک خبر)

○ اظہر سہیل کو خوشامدی پروگرام مقابل ہے آئینہ۔ کا مدیر بنا دیا گیا۔ (دوسری خبر)

سچ لکھے سو مارا جائے ۔۔۔۔ جھوٹا بھڑوا لڈو کھائے

○ اسلامی سربراہی کانفرنس نے بنیاد پرستی کے خلاف قرار داد منظور کر کے بہت بڑی خدمت کی۔ (گورنر الطاف حسین)

نسل بے اصل۔ بے بنیاد لوگوں کے لئے خوش خبری!

○ نوابزادہ نصر اللہ نے وزیر اعظم بننے کی پیشکش ٹھکرا دی۔ (ایک خبر)

الیکٹرانک حقہ ہی کافی ہے۔

© rasailojaraid.com